نوٹس قدوری شریف ششماہی ثانی

کتاب النکاح سے

نکاح کا بیان

س: نکاح کی لغوی اور اصطلاحی تعریف اور اس کے ارکان بیان کریں؟

ج: (لغوی تعریف) نکاح کا لغوی معنی ملنا ہے

(نکاح کی اصطلاحی تعریف)

ایسا عقد جس کے ذریعے سے مکمل [illegible] سے فائدہ اٹھانا مرد کے لیے جائز ہو جائے

(نکاح کے ارکان) نکاح کے دو رکن ہیں ایجاب اور قبول۔

س: نکاح منعقد ہونے کی شرائط بیان کریں؟

ج: مسلمانوں کے نکاح کے منعقد ہونے کی شرائط یہ ہیں دو عاقل بالغ مسلمان آزاد مرد یا ایک مرد اور دو عورتوں کا ہونا چاہیے عادل ہو یا غیر عادل یا چاہیے حد قذف لگائی ہوئی ہو کی موجودگی میں نکاح منعقد ہو جاتا ہے۔

س: ابدی محرمات کو وضاحت سے بیان فرمائیں؟

ج: مرد کے لیے جن عورتوں سے نکاح کرنا حلال نہیں وہ یہ ہیں (1) ماں سے نکاح کرنا (2) دادی نانی سے نکاح کرنا اوپر تک (3) بیٹی سے نکاح کرنا (4) پوتی نواسی سے نکاح کرنا نیچے تک (4) اور اپنی بہن سے نکاح کرنا پھوپھی سے نکاح کرنا (5) اور اپنی خالہ سے نکاح کرنا (6) اور اپنی ساس سے نکاح (7) اور ربیبہ سے نکاح کرنا (وہ لڑکی جو بیوی کی پہلے شوہر سے ہو)۔ (8) اور اپنے باپ یا دادا کی موطوءہ سے نکاح کرنا

Scanned by CamScanner

(9) اور اپنی بہو سے نکاح کرنا (10) اور اپنی رضاعی ماں
اور بہن سے نکاح کرنا (11) دو بہنوں کو ایک ساتھ نکاح
میں جمع کرنا (12) اور عورت سے نکاح کرنا اس کی
پھوپھی اس کی خالہ بھانجی اور اس کی بھتیجی پر
(13) اور ہر ایسی دو عورتوں کو جمع کرنا نکاح میں اگر ان
میں سے کوئی ایک مرد شمار کریں تو دوسری کا اس سے
نکاح جائز نہ ہو۔

س: اہل کتاب مجوسی و وثنیات اور صابیات سے
نکاح کرنے کا حکم بیان کریں؟
ج: مجوسیوں اور وثنیات سے نکاح کرنا مطلقاً ممنوع
ہے اور صابیات سے نکاح کرنے کے بارے احناف
کا اختلاف ہے اگر یہ لوگ کسی نبی پر ایمان رکھتے
ہیں اور کتاب کا اقرار کرتے ہیں تو ان سے نکاح
کرنا جائز ہے اور اگر یہ لوگ ستاروں کی پوجا کرتے
ہوں اور کوئی کتاب بھی ان کے پاس نہ ہو تو احناف
کے نزدیک متفقہ فیصلہ ہے کہ ان سے نکاح کرنا جائز
نہیں اھ
نیز اہل کتابیوں سے نکاح کرنے کے بارے میں
احناف کا قدیم قول جواز کا ہے جبکہ متأخرین
کے نزدیک موجودہ دور کے اہل کتابیوں سے نکاح
کرنا جائز نہیں ان کی کتابیوں کثرت سے تحریفات
ہونے کی وجہ سے۔

Scanned by CamScanner

س: محرم اور محرمات کے نکاح کا حکم بیان کریں؟
ج: اس مسئلے میں اختلاف ہے عند شوافع محرم اور محرمات کا حالت احرام میں نکاح کرنا جائز نہیں کیونکہ ان کے نزدیک نکاح سے مراد وطی ہے حالت احرام میں نکاح کرنا جائز ہے احناف کے نزدیک۔

س: آزاد عاقل بالغ لڑکی کے نکاح کے منعقد ہونے میں علماء کا اختلاف نیز مُفتیٰ بہ قول بیان کریں؟
ج: امام اعظم کے نزدیک ایسی لڑکی کا نکاح اس کی رضامندی سے منعقد ہو جائے گا اگرچہ ولی نے اس پر عقد نہ کیا ہو چاہے لڑکی باکرہ ہو یا ثیبہ ہو صاحبین فرماتے ہیں کہ ایسی لڑکی کا نکاح ولی کی اجازت سے ہی منعقد ہوگا۔
مفتیٰ بہ قول: موجودہ زمانے کے اعتبار سے لڑکی غیر معیاری اور غیر کفو میں نکاح کر لیتی ہے جو کہ اولیاء کے لئے شرمندگی کا سبب بنتا ہے لہذا اس اعتبار سے احتیاطات کے پیش نظر صاحبین کے قول پر فتویٰ ہے۔

س: باکرہ ثیبہ کے نکاح کے لیے ان کی رضامندی کس طرح سمجھی جائے گی؟
ج: جب ولی باکرہ سے نکاح کی اجازت طلب کریں وہ خاموش رہے مسکرائے یا بغیر آواز کے روئے تو اس کی باکرہ کی جانب سے اجازت

Scanned by CamScanner

کی سمجھی گئی

(ثیبہ) جب ولی ثیبہ سے نکاح کی اجازت طلب کریں تو ضروری ہے کہ یہ ثیبہ بالغہ اپنی رضا مندی کا اظہار بول۔

س: بکارت کس طرح زائل ہوتی ہے صحیح حکم بیان کریں؟
ج: عورت کی بکارت کودنے، کثرت حیض سے یا مخصوص مقام پر زخم ہونے کی وجہ سے لڑکی عمر ہونے کی وجہ سے اگر پردہ بکارت زائل ہو عند احناف وہ باکرہ کے ہی حکم میں ہے اگر زنا کی وجہ سے پردہ بکارت زائل ہوا ہو تو امام اعظم کے نزدیک ایسی عورت بھی باکرہ کے حکم میں ہے کیونکہ اگر اس کو ثیبہ کہیں گے تو لوگ اس کی عزت پر سوال اٹھائیں گے صاحبین فرماتے ہیں ایسی عورت ثیبہ کے حکم میں ہے۔

س: کن الفاظ سے نکاح منعقد ہو جائے گا اور کن سے نہیں؟
ج: وہ الفاظ جن سے نکاح منعقد ہو جاتا ہے وہ یہ ہیں نکاح اور تزویج اور تملیک ھبہ صدقہ اور وہ الفاظ جن سے نکاح منعقد نہیں ہوتا اجارہ عاریت اباحت اور لفظ وصیت۔

5//

س: نابالغ کو اپنا نکاح فسق کرنے کا اختیار کب ہے اور کب نہیں ہے؟

ج: جب نابالغ کا نکاح باپ دادا نے کروایا ہو تو بالغ ہونے کے بعد نکاح فسق کرنے کا اختیار نہیں کیونکہ ان کی ولایت سب سے قریبی اور شفقت والی ہے۔

اور اگر باپ دادا کے علاوہ نے نابالغ لڑکے اور لڑکی کا نکاح کروایا ہو تو بالغ ہونے کے بعد انہیں اختیار ہے اپنے نکاح کو فسق کرنے اور باقی رکھنے کا۔

س: واذا غاب الولی الاقرب غیبۃ منقطعۃ
اس عبارت کی وضاحت کریں نیز غیبۃ منقطع کی تعریف بیان کریں؟

ج: مذکورہ عبارت میں بتایا جا رہا ہے کہ ولی عقرب غائب ہو جائے اور اس کی کوئی خبر نہ ہو تو ولی ابعد کا نکاح کرنا جائز ہے

(غیبۃ منقطعہ کی تعریف)

انسان ایسے شہر میں پہنچ جائے جہاں پر قافلے صرف سال میں ایک مرتبہ ہی آتے ہو۔

س: کفو میں کن چیزوں کا اعتبار ہے؟

ج: کفو میں چھ چیزوں کا اعتبار کیا جاتا ہے
نسب دین مال صنعت آزادی

س : فاذا تزوجت المرأة بغیر کفوء فلا ولیاء
مذکورہ مثلے کی مکمل وضاحت فرمائیے؟
ج : عورت جب خود اپنا نکاح بغیر کفو میں کریں
تو اس کی چار صورتیں بنتی ہے تین باطل ہے
اور ایک جائز ہے۔

باطل صورتیں

(1) عورت اپنا نکاح خود کریں اور ولی کی رضا مندی کے بغیر غیر کفو میں اور ولی یہ بات نہیں جانتا ہے کہ اس کا شوہر کفو نہیں ہے۔
(2) عورت اپنا نکاح خود کریں ولی کی رضا مندی کے بغیر غیر کفو میں اور ولی یہ بات نہیں جانتا کہ اس کا شوہر کفو نہیں ہے۔
(3) عورت اپنا نکاح خود کریں غیر کفو میں ولی کی رضا مندی سے لیکن ولی نہیں جانتا تھا کہ اس کا شوہر کفو نہیں ہے۔

جائز صورتیں

(4)
عورت اپنا خود کریں غیر کفو میں اور ولی کی اجازت سے اور ولی یہ بات جانتا ہے اس کا شوہر کفو نہیں ہے۔

۸

س ۵: اقل المھر عشرۃ دراھم - مہر کی مقدار بیان کرنے کے بعد مہر مثلی کو، مہر مسمیٰ، نصف مہر، متعہ کن صورتوں میں دیا جائیگا وضاحت سے بیان فرمائیے

مہر مثلی کی صورتیں

(1) نکاح میں مہر بیان نہ کرنا (2) دینے سے بھی منع کرنا (3) یا شوہر مر جائے (4) مہر میں شراب یا خنزیر مقرر کرنا (5) خلوت فاسدہ کوئی شرعی یا طبعی ممانعت ہو ہو چکی ہو (6) نکاح شغار میں (7) مہر میں آزاد عورت کی خدمت متعین کرنا (8) تعلیم قرآن مہر میں مقرر ہوا (9) مسمیٰ مہر میں وعدہ خلافی پر یعنی ایسا کیا تو اتنا مہر اور اگر نہ کیا تو اتنا مہر (10) نکاح فاسد میں دخول کے بعد جب قاضی تفریق کروا دے۔ ان تمام صورتوں میں عورت کو مہر مثلی دیا جائیگا۔

مہر مسمیٰ کی صورتیں

(1) اگر کسی شخص نے کسی عورت سے نکاح کیا اور اس عورت کے لیے دس درھم سے زیادہ مہر رکھا اور اس شخص نے اس عورت سے دخول بھی کرلیا ہو یا اس کا شوہر مر گیا ہو تو مہر مسمیٰ ہوگا اس عورت کے لیے۔

(2) اگر کسی شخص نے نکاح کیا کسی عورت سے ایک درھم کے بدلے کہ وہ نہیں نکالے گا شہر سے اور نہ ہی دوسری

نکاح کرینگا اگر اس نے اپنا وعدہ پورا کیا تو عورت کے لیے مہر مسمیٰ ہوگا۔

(نصف مہر)

(1)
اور جس نے بیان کیا ہو مہر دس درہم تو بعد میں وہ مہر کو زیادہ کرے تو اب وہی مہر ہوگا جو اس نے بیان کیا اور اگر اس نے اس عورت کے ساتھ دخول بھی کر لیا ہو یا وہ مر گیا ہو یا اس نے اس عورت کو طلاق دے دی ہو دخول سے یا اس نے خلوت صحیح کی ہو تو اب اس عورت کے لیے نصف مہر ہوگا۔

(2)
اگر کسی شخص نے نکاح کیا اور ان دونوں میں سے کوئی ایک مریض ہو یا رمضان کے روزے سے ہو یا حج یا عمرے کا احرام باندھے ہو یا وہ حائضہ ہو اور اس نے اس کے ساتھ خلوت صحیحہ بھی کی ہو تو اس عورت کے لیے نصف مہر ہوگا۔

(متعہ)

اگر کسی شخص نے نکاح کیا اور مہر کو بیان نہ کیا اور بعد میں وہ مہر کو بیان کرنے پر راضی ہوگئے تو اس عورت کے لیے پورا مہر ہوگا اور اگر اس شخص نے اس عورت سے دخول بھی کر لیا ہو یا وہ مر جائے یا وہ طلاق دے دے دخول سے پہلے یا اس نے اس

عورت کے ساتھ خلوت صحیحہ بھی کی ہو تو
اس عورت کے لیے متعہ ہوگا۔

(۵)
اگر کسی شخص نے نکاح کیا اور مہر کو بیان نہ کیا یا
اس شخص نے نکاح کیا اور نہ ہو اس کے لیے کوئی
مہر تو اس کے لیے مہر مثلی ہوگا اور اگر اس نے دخول
بھی کر لیا یا وہ مر گیا دخول سے پہلے طلاق دے دی
یا خلوت صحیحہ کی ہو تو اس عورت کے لیے متعہ ہے

س: خلوت صحیحہ سے مانع چیزیں بیان کریں؟
ج: زوجین میں سے کوئی ایک مریض ہو یا رمضان
کے روزے سے ہو یا حج یا عمرے کا احرام
باندھے ہو یا وہ حائضہ ہو یہ چیزیں خلوت
صحیحہ سے مانع ہے۔

س: مجنونہ کی ولایت میں علماء احناف کا
اختلاف بیان کریں؟
ج: شیخین فرماتے ہیں اس کا بیٹا اس کے نکاح کروانے
کا زیادہ حق دار ہے
امام محمد فرماتے ہیں اس کا باپ زیادہ حق دار
ہے اس کے نکاح کروانے کا۔
(امام محمد کی دلیل)
بیٹے کے مقابلے باپ میں زیادہ شفقت ہوتی
ہے اس پر دلیل یہ ہے کہ باپ جان و مال دونوں سے

ولایت حق ادا کرچاہیے۔

(شیخین کی دلیل)

بیٹا عصبات میں سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے اور ولایت کا دارومدار اسی پر ہے۔

س: مہر مثل میں کن عورتوں کا اعتبار کیا جاتا ہے؟
ج: مہر مثل عورت کی پھوپھی اور اس کی چچا کی بیٹیوں کا اعتبار کیا جائے گا ماں اور خالہ کا اعتبار اس وقت کیا جائے گا جبکہ وہ عورت کی ددیال سے ہو (باپ کے خاندان سے) ہو

س: واذا کان الزوج عِنِّينا اَجَّلَہ الحاکم حولا۔
مذکورہ مسئلے کی وضاحت کریں؟
ج: مذکورہ عبارت میں یہ مسئلہ بیان کر رہے ہیں کہ جب شوہر عنین ہو (یعنی نامرد ہو) تو حاکم اسے ایک سال کی مہلت دے گا اگر وہ مدت کے اندر مباشرت کرنے پر قادر ہوجاتا ہے تو عورت کو کوئی اختیار نہیں اور اگر اس سال کی مدت کے اندر بیوی سے مباشرت کرنے پر قادر نہ ہوا تو عورت کے مطالبے پر قاضی ان دونوں میں جدائی کروا دے گا اور یہ فرقت طلاق بائنہ کہلائے گی اگر خلوت صحیحہ کر چکا ہے تو مہر پورا دے گا۔

Scanned by CamScanner

11

(نوٹ) یہی حکم خصی مرد کا بھی ہے

س: وَاِذَا کَانَ اَحَدُ الزَّوجَینِ مُسلِمًا فَالوَلَدُ عَلٰی دِینِہ اس عبارت کی وضاحت کریں؟

ج: زوجین میں سے کوئی ایک اگر مسلمان ہے اور اگر دونوں میں سے کوئی ایک اسلام لے آیا تو اس کی نابالغ اولاد بھی مسلمان کہلائے گی اور اگر زوجین میں سے کوئی ایک کتابی ہے اور دوسرا مجوسی ہے تو اولاد بھی کتابی کہلائے گی

س: وَلَا حَقَّ لَهُنَّ فِی القَسمِ فِی حَالَۃِ السَّفَرِ
کیا حالت سفر میں بھی مرد برابری کا خیال رکھے گا؟

ج: مرد پر یہ لازم نہیں کہ وہ سفر پر جاتے وقت اپنی بیویوں میں برابری کا خیال کرے بلکہ ان میں سے جسے چاہے سفر پر ساتھ لے جائے، اس کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ قرعہ میں جس کا نام نکلے اسے ساتھ لے جائے۔

Scanned by CamScanner

رضاعت کا بیان

س: رضاعت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف بیان کریں نیز مدت رضاعت میں احناف کا اختلاف بیان کریں؟

ج: رضاعت کی لغوی تعریف
(دودھ کا چوسنا)

رضاعت کی اصطلاحی تعریف
مخصوص وقت میں عورت کی چھاتی سے دودھ کا چوسنا

(مدت رضاعت)
امام اعظم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رضاعت کی مدت ڈھائی سال ہے (2.50) ہے صاحبین فرماتے ہیں مدت رضاعت دو سال ہے

(دلیل)
(ترجمہ)
اب اس میں صاحبین کا موقف اس طرح ہے کہ دودھ پلانے کی مدت اور حمل کی مدت (کم از کم چھ ماہ) بیان کی گئی ہے ٹوٹل 30 ماہ بنتے ہیں۔
امام اعظم کا موقف اس طرح ہے کہ دودھ پلانے اور حمل کی مدت الگ الگ بیان کی گئی ہے یعنی 30-30 ماہ ہے

Scanned by CamScanner

س۱: ولبن الفحل يتعلق به التحريم ؟
اس عبارت کی وضاحت کریں ؟

ج: لبن فحل سے مراد وہ دودھ ہے جو عورت کو مرد سے جماع کے بعد اترتا ہے۔

س۲: اختلاط لبن کے مسائل مع احکام بیان کریں
ج:
(1) اور جب دودھ مل جائے پانی کے ساتھ اور دودھ غالب ہو تو حرمت متعلق ہوگی ورنہ نہیں ہوگی۔
(2) اور جب دودھ مل جائے کھانے میں تو حرمت متعلق نہیں ہوگی اگرچہ دودھ غالب ہو ابو حنیفہ رحمہ اللہ کے نزدیک اور صاحبین کے نزدیک حرمت متعلق ہو جائیگی
(3) اور جب دودھ مل جائے دوائی کے ساتھ اور دودھ غالب ہو تو حرمت متعلق ہوگی۔
(4) اور جب نکالا دودھ کو کسی عورت کے مرنے کے بعد اور اس دودھ کو ڈالا بچے کے منہ میں تو حرمت متعلق ہوگی
(5) اور جب مل جائے دو عورتوں کا دودھ ان میں سے جس کا دودھ زیادہ ہو تو حرمت اس کے لیے ثابت ہوگی ابو یوسف رحمہ اللہ کے نزدیک اور امام محمد رحمہ اللہ کے نزدیک دونوں کے لیے حرمت ثابت ہوگی اور یہی مفتی بہ قول ہے

16

س: ثبوتِ رضاعت کے معاملے میں کتنوں کی گواہی قبول ہے؟

ج: ثبوتِ رضاعت کے معاملے میں اکیلی عورتوں کی گواہی قبول نہیں کی جائیگی بلکہ دو مردوں یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی قبول کی جائیگی۔

باب الطلاق

1

س: طلاق کی تعریف بیان کریں نیز طلاق کی اقسام کتنی ہیں مع تعریفات بیان کریں؟

ج: نکاح کی وجہ سے عورت جس قید کی پابند ہو جاتی ہے اس قید کو اٹھانے کا نام طلاق ہے

طلاق کی تین قسمیں

(1) طلاق احسن:

کہ مرد اپنی عورت کو ایک طلاق دے ایک طہر میں اور اس سے جماع نہ کیا ہو اور اس کو چھوڑ دے یہاں تک کہ اس کی عدت پوری ہو جائے۔

(2) طلاق سنت:

کہ مرد اپنی مدخول بہا عورت کو تین طہروں میں طلاق دے۔

(3) طلاق بدعت:

کہ مرد اپنی عورت کو تین طلاق دے دے ایک کلمہ سے یا تین طلاق دے دے ایک طہر میں

س: طلاق حسن کی کتنی قسمیں ہیں بیان کریں؟

ج: (1) سنت فی الوقت

(2) سنت فی العدد

سنت فی العدد وہ طلاق ہے جس میں مدخول بہا اور غیر مدخول بہا دونوں برابر ہیں۔

سنت فی الوقت: وہ طلاق ہے جو ثابت ہو مدخول بہا عورت کے حق میں خاص طور پر

Scanned by CamScanner

16

س: و انا کانت المرأة لا تحیض من صغر او کبر
آئسہ عورت کو طلاق سنت فی العدد دینے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: آئسہ عورت کو طلاق سنت فی العدد دینے کے دو طریقے ہیں۔
(1) ہر دو طلاقوں کے درمیان ایک مہینے کا فاصلہ کریگا
(2) اسی مہینے میں طلاق دے جس مہینے میں اس نے وطی کی ہو۔

س: حاملہ عورت کو طلاق سنت دینے کا طریقہ بیان کریں؟

ج: شیخین کے نزدیک ہر دو طلاقوں کے درمیان ایک مہینے کا فاصلہ کریگا اور امام محمد کے نزدیک مرد حاملہ عورت کو طلاق سنت اس طرح دے گا کہ ایسے طہر میں ایک طلاق دیگا جس میں اس نے جماع نہ کیا ہو اور بس۔

حکم
س: حالت حیض میں طلاق دینے کا طریقہ بیان کریں؟
ج: مرد اگر طلاق حیض میں عورت کو طلاق دے دے تو وہ رجوع کریں۔

س: کون سے شوہروں کی طلاق واقع نہیں ہو سکتی؟
ج: نابالغ بچہ اور مجنون اور سونے والے کی طلاق واقع نہیں ہو سکتی۔

Scanned by CamScanner

س: طلاق صریح کے چند الفاظ اور اسکا حکم بیان کریں؟

ج: طلاق صریح کے تین الفاظ ہیں انتِ طالقٌ و مطلقۃٌ و طلقتُکِ۔ طلاق صریح سے ایک طلاق رجعی واقع ہوگی۔

س: کنایہ الفاظ سے طلاق واقع ہونے کے لیے کیا ضروری ہے وضاحت بیان کریں؟

ج: کنایہ الفاظ سے طلاق واقع ہونے کے لیے نیت اور دلالت حال کا ہونا ضروری ہے۔

س: طلاق کنایہ کی کتنی قسمیں ہیں بیان کریں؟

ج: طلاق کنایہ کی دو قسمیں۔

(۱) وہ الفاظ جن کے ذریعے سے ایک طلاق رجعی واقع ہوتی ہے وہ الفاظ یہ ہیں اعتدّی و استبرئی رحمک و انتِ واحدۃٌ۔

(۲) وہ الفاظ کنایہ جس میں نیت وقع ہونے کی وجہ سے ایک یا تین واقع ہوتی ہیں اور دو کی نیت کرنے کے باوجود دو واقع نہیں ہوتی کیونکہ کنایہ عدد کا احتمال نہیں رکھتی۔

Scanned by CamScanner

س: قدوری کی روشنی میں کنایہ کی چند مثالیں بیان کریں؟

ج: (1) انتِ طالقٌ بائنٌ (2) بتّۃٌ (3) حرامٌ (4) حبلکِ علی غاربکِ (5) الحقی باھلکِ (6) خلیّۃٌ (7) بریّۃٌ (8) وھبتکِ لاھلکِ (8) سرّحتکِ (9) اختاری (10) فارقتکِ (11) وانتِ حُرّۃٌ (12) تقنّعی (13) استتری (14) اُعزُبی (15) ابتغی الازواج.

س: (افادہ)

ج: وہ لفظ عرف میں جس سے گالی مراد نہ ہو تو اس سے طلاق واقع ہو جائیگی

س: جب طلاق کی صفت زیادتی کے ساتھ بیان کی گئی ہو تو کونسی طلاق واقع ہوگی؟

ج: ایک طلاق بائن واقع ہوگی اس کی چند مثالیں یہ ہیں (1) انتِ طالقٌ بائنٌ (2) وانتِ طالقٌ اشدُّ الطلاقِ (3) اَفحشُ الطّلاقِ.

س: واذا اضاف الطّلاقَ الی ما یُعبَّرُ بہ عن الجملۃِ؟

ج: یہاں سے مصنف کی مراد بیان کریں.

یہاں سے مصنف ایک اصول بیان کر رہے ہیں کہ جب مرد طلاق کی اضافت عورت کے کل کی طرف کرے یا اس کی طرف کرے جس سے انسان کو تعبیر کیا جاتا ہو جیسا کہ (انتِ طالقٌ)

Scanned by CamScanner

رُقْبَتُکِ طالقٌ او عِتقُکِ طالقٌ نیز جزء شائع کو
بھی طلاق دینے کا یہی حکم ہے ایک طلاق بائنہ واقع ہوگی

س: طلاق مکرہ اور سکران (مجبور اور نشے والا مرد)
ان کا حکم بیان کریں؟
ج: مجبور اور نشے والے شخص کی طلاق واقع ہو
جائے گی اس کی وجہ یہ ہے اس شخص نے اپنے اہل
ہونے کی حالت میں طلاق کو واقع کرنے کا ارادہ کیا
ہے لہذا اس کا یہ ارادہ کرنا اپنی موجودہ حالت کو
بحال کرنے کے لیے ہے اس طرح کہ اس کے سامنے دو برائیاں
آگئی ایک طلاق اور دوسری موت ان میں سے سب سے
ہلکی کو اختیار کیا اور یہ اختیار کرنا ہی اس کی رضا
مندی کو ظاہر کرتا ہے

س: الفاظ شرط بیان کریں اور ان کا حکم بیان کریں؟
ج: الفاظ شرط (اِنْ) (اذا) (اذاما) (کُلّ) (کلما)
(متی) (متی ما) ان تمام الفاظ کے ذریعے اگر بندے نے
کلام کو مشروط کیا تو شرط پائے جانے تو حکم لگ جائیگا
لیکن لفظ کلما کا حکم سب سے الگ ہے یعنی اگر
کسی نے (کلما) کے ساتھ کلام کو مشروط کیا تو جب جب
شرط پائی جائیگی تب تب حکم لگ جائیگا

Scanned by CamScanner

20

س: طلاق قبل دخول کیا وضاحت کریں؟
ج: اگر مرد نے اپنی عورت کو دخول سے پہلے تین طلاق ایک ساتھ دے کر تو تین طلاق واقع ہوجائیگی اور اگر جدا جدا دے کر تو پہلی طلاق بائنہ واقع ہوگئی اور دوسری اور تیسری واقع نہیں ہوگی

س: مندرجہ ذیل جملوں کا حکم بیان کریں؟
(1) انتِ طالقٌ واحدۃً وواحدۃً۔
(2) انتِ طالقٌ واحدۃً قبلَ واحدۃٍ۔
(3) انتِ طالقٌ واحدۃً قبلھا واحدۃٌ
(4) انتِ طالقٌ واحدۃً بعدھا واحدۃٌ
(5) انتِ طالقٌ واحدۃً بعد بعدَ واحدۃٍ؟

ج: (1) اگر مرد نے کہا اپنی بیوی سے تجھے ایک طلاق اور ایک تو اس عورت پر ایک طلاق واقع ہوگی
(2) اگر مرد نے کہا اپنی بیوی سے تجھے ایک طلاق اور اس سے پہلے ایک تو ایک طلاق واقع ہوگی
(3) اگر مرد نے کہا اپنی بیوی سے تجھے ایک طلاق اور اس سے پہلے ایک تو دو طلاقیں واقع ہوگی
(4) اگر مرد نے کہا اپنی بیوی سے تجھے ایک طلاق اور اس کے بعد ایک تو ایک طلاق واقع ہوگی
(5) اگر مرد نے کہا اپنی بیوی سے تو ایک طلاق والی ہے اور اس کے بعد ایک تو دو طلاقیں واقع ہوگی

Scanned by CamScanner

کتاب الرجوع

س: رجوع کی تعریف بیان کریں
ج: جب مرد اپنی بیوی کو ایک طلاق رجعی دے یا دو طلاق رجعی دے پھر وہ رجوع کرے اس کی عدت میں عورت کی رضامندی سے یا بغیر رضامندی سے۔

س: رجوع کا طریقہ بیان کریں؟
ج: رجوع کی دو قسمیں ہیں
(۱) قول کے ذریعے (۲) فعل کے ذریعے
(قول) مرد کہے اپنی بیوی سے میں تجھ سے رجوع کرتا ہوں یا میں نے اپنی بیوی سے رجوع کیا۔
(فعل) وطی کرے یا بوسہ لے یا چھوئے شہوت کے ساتھ یا وہ عورت کی فرج کی طرف نظر کرے شہوت کے ساتھ تو ان صورتوں میں رجوع ہو جائیگا۔
س: حیض سے انقطاع عدت کے طریقے بیان کریں؟
ج: اور جب منقطع ہو جائے تیسرے حیض کا خون دس دن میں تو منقطع ہو جائیگا رجوع کرنا اور گزر جائے اس کی عدت اگرچہ اس نے غسل بھی نہ کیا ہو اور اگر منقطع ہو جائے خون دس دن سے پہلے تو رجعت منقطع نہیں ہوگی یہاں تک کہ وہ غسل کرے یا گزر جائے اس پر نماز کا وقت یا وہ تیمم کرے یا وہ نماز پڑھ لے۔

Scanned by CamScanner

س: طلاق رجعی کا حکم بیان کریں؟
ج: طلاق رجعی کا حکم یہ ہے کہ عورت بناؤ سنگار اور زیب زینت کرتی رہے اور مرد عورت کے پاس اس کی اجازت کے بغیر نہ آئے نیز طلاق رجعی کی وجہ سے وطی حرام نہ ہو۔

س: عورت کو جب ایک طلاق بائن یا دو طلاقیں دے دی ہوں اور وہ دوسرے سے نکاح کر کے اور دخول بھی ہو پھر دوبارہ پہلے شوہر کے نکاح میں آجائے تو اب مرد کو کتنی طلاقیں دینے کا اختیار ہے؟
ج: مذکورہ صورت کا جواب یہ ہے کہ شیخین کے نزدیک تین طلاقیں دینے کا اختیار ہوگا مرد کو جبکہ امام محمد فرماتے ہیں جو پہلی طلاقیں باقی تھیں صرف وہی دینے کا اختیار ہے۔

Scanned by CamScanner

ایلاء کا بیان

س۱: ایلاء کا لغوی اور اصطلاحی معنی بیان کریں؟

ج: مرد اپنی عورت سے چار مہینے تک جماع نہ کرنے کی قسم کھائے۔

س۲: ایلاء کا حکم بیان کریں؟

ج: ایلاء کا حکم یہ ہے کہ اگر چار مہینے کے اندر اندر مرد اپنی بیوی سے جماع کرے تو اس کی قسم ٹوٹ جائے گی اور کفارہ لازم ہوگا اور اگر چار مہینے تک اپنی بیوی سے جماع نہ کریں تو ایک طلاق بائن واقع ہوگی۔

س: اگر کوئی ہمیشہ ہمیشہ پر قسم کھائے جماع نہ کرنے کی بیوی سے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر کوئی شخص ہمیشہ پر قسم کھالے کہ وہ اپنی بیوی سے جماع نہیں کریگا تو لہذا قسم باقی رہے اور پہلی طلاق بائنہ 4 مہینہ گزرتے ہی ہو جائے گی - اور دوسری طلاق بائنہ دوبارہ نکاح کرنے کے بعد 4 مہینہ گزرنے ہی ہو جائے گی - اور تیسری بار جب دوبارہ نکاح کریگا پھر 4 مہینہ گزرتے ہی تیسری طلاق بائنہ واقع ہو جائے گی اب حلالہ کے بعد وہ عورت دوبارہ جب پہلے شوہر کے نکاح میں آئے گی تو اب طلاق واقع نہیں ہوگی لیکن قسم پھر بھی باقی رہے گی اور وطی کرنے کی وجہ سے قسم توڑنے کا کفارہ لازم ہوگا ہر بار

Scanned by CamScanner

س: کیا حج روزہ صدقہ غلام آزاد کرنا اور طلاق دینے پر قسم کھائے تو وہ ایلاء ہوگا یا نہیں؟
ج: جو شخص حج روزہ صدقہ اور غلام آزاد کرنا اور طلاق دینے پر وہ قسم کھائے تو وہ ایلاء کرنے والا ہوگا۔

س: مطلقہ رجعی مطلقہ بائنہ سے ایلاء ہوسکتا ہے
ج: مطلقہ رجعی اور مطلقہ بائنہ والی عورت سے ایلاء ہو سکتا ہے لیکن لیکن طلاق بائنہ والی عورت سے ایلاء نہیں ہوسکتا کیونکہ وہ طلاق کا محل نہ رہی۔

س: ایلاء سے رجوع کے موانع بیان کریں؟
ج: (1) ایلاء کرنا والا ایسا مریض ہو جو جماع کرنے

(2) عورت مریض ہو جس سے جماع نہ کیا جاسکتا ہو
(3) عورت اتنی چھوٹی ہو کہ جس کی مثل سے جماع نہ کیا جاتا ہو
(4) میاں بیوی کے درمیان اتنی مسافت کا فاصلہ ہو کہ جو ایلاء کی مدت کے اندر ایک بار بھی جماع کی قدرت نہ رکھے

(فائدہ) اگر کوئی شخص ان موانع کی وجہ سے جماع پر قدرت نہ رکھتا ہو تو وہ زبان سے رجوع کرسکتا ہے صرف اس وقت تک جب تک موانع پائے جائے۔

س۱: مندرجہ ذیل عبارت کی وضاحت قدوری کی روشنی میں کریں؟
(انت علیّ حرامٌ)

اگر کسی شخص نے کہا اپنی بیوی سے تو مجھ پر حرام ہے اب اس سے سوال کیا جائے گا اس کی نیت کے بارے میں تو اگر وہ کہے میرا ارادہ اس سے جھوٹ کا ہے تو جو اس نے کہا اس کی بات کا اعتبار ہوگا اور اگر کہا اس سے میرا ارادہ طلاق کا ہے تو ایک طلاق بائنہ واقع ہو گئی مگر یہ کہ اس کی نیت تین طلاق کی ہو اور اگر اس نے ارادہ کیا ظہار کا تو ظہار ہوگا اور اگر ارادہ کیا تحریم کا یا کچھ بھی ارادہ نہ کیا ہو تو وہ قسم کے ساتھ ایلاء کرنے والا ہوگا

Scanned by CamScanner

خلع کا بیان

س: خلع کی تعریف اور اس کا لغوی معنی اور اصطلاحی معنی تحریر کریں؟

ج: خلع کا لغوی معنی اتارنا۔
اصطلاحی معنی عورت کو اپنے نکاح سے مال کے بدلے نکالنا۔

س: خلع کا حکم بیان کریں؟

ج: خلع کا حکم یہ ہے کہ ایک طلاق بائنہ واقع ہو جائیگی اور عورت پر مال کی ادائیگی لازم ہیں

س: وان بطل العوض فی الخلع
خلع میں اگر عوض باطل ہو تو کیا حکم ہے

ج: خلع میں اگر عوض باطل ہو تو شوہر کے لئے کچھ نہیں اور عورت کو طلاق بائنہ ہو جائیگی۔
مثال عورت خلع کے شراب یا خنزیر کے عوض۔

س: اگر طلاق میں عوض باطل ہو تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر طلاق میں عوض باطل ہو تو عورت کو ایک طلاق رجعی واقع ہوگی۔

س: خلع میں کس چیز کو بدل بنا سکتے ہے

ج: ہر وہ چیز جو نکاح میں مہر بن سکتی ہے جائز ہے کہ وہ خلع میں بدل ہو

س: والمبارأۃ کالخلع
مبارأت کی تعریف کریں نیز اس میں احناف کا اختلاف بیان کریں؟

ج: میاں بیوی دونوں نکاح سے بری ہونے کا اظہار کریں

(مبارات میں احناف کا اختلاف)

امام اعظم کے نزدیک:

خُلع اور مبارءت ایک ہی چیز ہیں یعنی یہ دونوں زوجین میں سے ہر ایک کے دوسرے پر اس حق کو ساقط کر دیتی ہیں جو نکاح کی وجہ سے ثابت ہوا تھا

امام ابو یوسف:

مبارءت ساقط کر دیتی ہے لیکن خلع ساقط نہیں کرتی

امام محمد:

دونوں ساقط نہیں کرتی مگر جو زوجین مقرر کر لیں

Scanned by CamScanner

کتاب ظہار

س: ظہار کی تعریف اور اس کا حکم بیان کریں؟
ج: ظہار کا لغوی معنی ہے پیٹھ اور
اصطلاحی معنی: مرد کا اپنی بیوی کو اپنی محرمات
میں سے کسی کے عضو سے تشبیہ دینا۔
(حکم) عورت مرد پر حرام ہے جب تک کفارہ نہ دے
اور توبہ نہ کرے اور کفارہ اس وقت واجب ہوگا
جب وہ وطی کرنے کا پکا ارادہ کرے

س: ظہار کی چند مثالیں بیان کریں؟
ج: جب مرد نے اپنی بیوی سے کہا تیرا پیٹ میری ماں
کے پیٹ کی طرح ہے اور تیری پیٹھ میری ماں
کی پیٹھ کی طرح ہے۔
اسی طرح ہمیشہ کے لئے ظہار کا یہی حکم ہے

س: اگر کوئی شخص ایک سے زیادہ بیویوں سے ظہار
کرے تو کیا حکم ہے؟
ج: اور جس مرد نے اپنی تمام بیویوں سے کہا تم سب
مجھ پر میری ماں کی پیٹھ کی طرح ہو تو وہ ظہار
کرنے والا ہوگا

س: ظہار کا کفارہ بیان کریں؟
ج: سب سے پہلے غلام کو آزاد کرنا (چاہے مسلمان کافر
مرد عورت چھوٹا بڑا ہو) اگر اس پر قدرت نہ ہو تو میں
سے روزے رکھنا ہے پے در پے (فرض اور واجبات

کے علاوہ) اگر قدرت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا
ہے (یہ تمام چیزیں جماع کرنے سے پہلے ہونی چاہیے)

س: ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانے کی تشریح کریں؟
ج: ظہار کے کفارے میں ساٹھ مسکینوں کو اس طرح کھانا
کھلائے گا کہ ہر ایک مسکین کو ایک صاع کھجور اور
جو یا اس کی قیمت یا آدھا سیر گندم کھلائے گا صبح و شام
چاہیے وہ تھوڑا کھائے یا زیادہ۔
اس کا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ایک ہی مسکین ساٹھ دن تک
کھانا کھلائے صبح و شام۔
لیکن ایک ہی دن کے اندر ایک مسکین ساٹھ دن کا کھانا
نہیں دے سکتا اور اس سے کفارہ بھی ادا نہیں ہوگا

س: ظہار کے کفارے میں ساٹھ روزے رکھنے کے
درمیان عورت سے جماع کیا؟ یا کوئی روزہ چھوڑ دیا
یا مسکینوں کو کھانا کھلانے کے درمیان جماع کر لیا
تو کیا حکم ہے
ج: اگر ظہار کے روزے رکھنے کے درمیان جماع کرے
جان بوجھ کر یا بھول کر تو وہ شروع سے روزے رکھے
گا مسکینوں کو کھانا کھلانے کے دوران اگر وہ اپنی
بیوی کے پاس چلا گیا تو وہ دوبارہ سے مسکینوں کو کھلانا
نہیں ہوئے گا۔

لعان کا بیان

س: لعان کی تعریف اور اس کا حکم بیان کریں؟
ج: مرد اپنی عورت پر زنا کی تہمت لگائے
(حکم) جب مرد اور عورت لعان کریں قاضی ان دونوں میں جدائی کر دیگا اور یہ جدائیگی طلاق بائنہ ہے امام اعظم کے نزدیک اور اگر مرد اور عورت میں سے کوئی ایک لعان کرنے سے انکار کرے تو قاضی اُسے قید کرے گا یا تو وہ لعان کرے یا تو وہ اپنے آپ کو جھوٹا کرے۔

س: لعان کی شرائط بیان کریں؟
ج: لعان کی چار شرائط ہیں
(1) شوہر اہل شہادت میں سے ہو
(2) عورت ان میں سے ہو جس پر تہمت لگانے والے کو حد قذف لگائی جاتی ہو۔
(3) بیوی قاضی سے لعان کا مطالبہ کرے۔
(4) شوہر بیوی پر زنا کی تہمت لگائے اور کہے تو زانیہ ہے یا میں نے تجھے زنا کرتے ہوئے دیکھا ہے

س: لعان کا طریقہ بیان کریں؟
ج: ابتدا کریگا قاضی تو وہ گواہی دے گا چار مرتبہ اور ہر مرتبہ یہ کہے گا میں گواہی دیتا ہوں اللہ کی قسم میں سچوں میں سے ہو اس معاملے میں جو میں نے زنا کی تہمت باندھی اور پانچویں مرتبہ کہے گا اللہ کی لعنت ہو مجھ پر اگر میں جھوٹوں میں سے ہو اس معاملے

میں جو میں نے زنا کی تہمت باندھی اور وہ اشارہ کریگا
جماعت میں اس کی طرف پھر چار مرتبہ عورت سے کہی
کہ جو مرد نے کیا اور پانچویں مرتبہ یہ کہے کی اللہ کا غضب
ہو مجھ پر اگر وہ سچوں میں سے ہو اس معاملہ میں جو
مجھ پر زنا کی تہمت لگائی.

س: گونگے کے لعان کا حکم بیان کریں؟
ج: گونگے کا لعان معتبر نہیں.

س: جو لعان بچے کی وجہ سے ہو تو اس میں ثبوت
نسب کا کیا حکم ہے؟
ج: جب مرد نفی کی عورت سے اپنے بچے کی پیدا
ہونے کے بعد یا فوراً یا اس وقت جب مبارکباد
دی جاتی ہے یا جب کھلونے خریدے جاتے
ہے تو صحیح ہوگی اس کی نفی اور وہ اس کے ساتھ لعان
کرنے والا ہوگا اور اگر انکار کیا اس کے بعد تو نسب
ثابت ہوگا اور لعان بھی ہوگا اس کے لئے.
امام ابو یوسف اور امام محمد فرماتے ہیں
صحیح ہوگا اس کا نفی کرنا نفاس کی مدت میں
اور اگر عورت کو دو جڑواں بچے پیدا ہوئے اور مرد نے
پہلے بچے کا انکار کردیا اور دوسرے کا اعتراف کیا
یا پہلے کا انکار کیا اور دوسرے کا اعتراف کیا تو
دونوں صورتوں میں نسب ثابت ہوگا اور حد ہوگی
عورت کے لئے

Scanned by CamScanner

کتاب العدت

س: عدت کی تعریف کریں
ج: عدت کی لغوی تعریف شمار کرنا
اصطلاحی تعریف طلاق کی وفات کے بعد مخصوص
ایام تک عورت سوگ میں بیٹھی رہے۔

س: جن عورتوں کو حیض آتا ہو یا نہ آتا ہو ان کی طلاق
عدت بیان کریں؟
ج: جن عورتوں کو آتا ہو اور وہ آزاد ہو تو ان کی طلاق کی
عدت تین حیض ہیں اور اگر آزاد نہ ہو تو دو حیض ہیں
اور اگر عورت آزاد ہو اور اس کو کم عمری یا بڑی عمر کی وجہ
سے حیض نہ آتا ہو تو اس کی عدت تین مہینے ہیں اور اگر وہ
باندی ہو تو اس کی عدت دو مہینے ہیں

س: متوفی عنہا کی عدت بیان کریں؟
ج: جس عورت کا شوہر مر جائے اگر وہ آزاد ہے تو اس کی
عدت چار مہینے دس دن ہیں اور اگر وہ عورت باندی ہے
تو اس کی عدت دو مہینے پانچ دن ہیں

س: حاملہ عورت کی عدت بیان کریں؟
ج: حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے

س: واذا ورثت المطلقة فی المرض فعدتها
جب دو عدتیں ایک عورت میں جمع ہو جائے تو کیا
حکم ہے؟

سوگ کا بیان

ج: جب ایک عورت میں دو عدتیں جمع ہو جائیں تو اس پر دور والی عدت لازم ہوگی اس کی کل تین صورتیں ہیں

(1) طلاق اور وفات کی عدت۔
(2) طلاق اور وضع حمل کی عدت۔
(3) وفات اور وضع حمل کی عدت۔

لہذا جب بھی ان تین صورتوں میں سے کوئی صورت پائی جائیگی تو عورت پر دور والی عدت لازم ہوگی

س: ابتداء العدۃ فی الطلاق
عدت کی ابتدا کب ہوتی ہے
ج: عدت شروع ہوگی مرد کے طلاق دینے کے بعد اور مرد کے مرجانے کے بعد اور اگر نکاح فاسد ہو تو قاضی کے جدا کرنے کے بعد۔

س: والإحداد فلنا تترک الطیب
سوگ کی تعریف بیان کریں؟
ج: جس عورت کا شوہر مر گیا ہو یا اسے طلاق بائنہ دی گئی ہو تو اس عورت پر سوگ منانا ہے اور وہ یہ ہے کہ عورت عدت کی حالت میں زیب و زینت کو چھوڑ دے۔

س: عورت کے لئے عدت میں کن چیزوں کا استعمال ممنوع ہے
ج: عورت سوگ میں یہ چیزیں استعمال نہیں کرسکتی خوشبو کا لگانا زینت اختیار کرنا چمک دار تیل لگانا سرما لگانا

مہندی لگانا چمکدار رنگین ہوئے کپڑے پہننا

س: ولا احداد علی کافرۃ ولا صغیرۃ
ترجمہ: کن عورتوں پر سوگ نہیں ہے؟
ج: کافر عورت پر اور نابالغ عورت پر سوگ نہیں ہے۔ نکاح فاسد کی عدت میں بھی سوگ نہیں ہے اور ام ولد کی بھی عدت میں سوگ نہیں ہے اور طلاق رجعی کی عدت میں بھی سوگ نہیں ہے

س: ولا یجوز للمطلقۃ الرجعیۃ والمبتوتۃ الخروج من بیتھا کیا عورت عدت کی حالت میں گھر سے نکل سکتی ہے وضاحت سے بیان کریں؟

ج: طلاق رجعی اور طلاق بائنہ والی عورت کے لئے جائز نہیں ہے کہ وہ نکلے رات کو اور نہ ہی دن میں گھر سے جس عورت کا شوہر مر گیا ہو وہ اپنے گھر سے دن میں اور رات کے ابتدائی حصے ~~اس صورت میں نکل سکتی~~ میں کام کاج کے لئے اس صورت میں نکل سکتی ہے جبکہ کوئی کفیل نہ ہو اور جس صورت میں کام کے لئے نکلنے کی اجازت ہے اس میں یہ شرط ہے کہ وہ رات اپنے گھر میں گزارے۔

س: کیا شوہر طلاق رجعی والی عورت کو اپنے ساتھ سفر پر لے جا سکتا ہے؟

Scanned by CamScanner

ثبوت نسب کا بیان

ج: جی نہیں۔

س: ویثبت نسب ولد المطلقہ الرجعیہ۔
مطلقہ رجعیہ کے بچے کا نسب کب تک ثابت ہو سکتا ہے

ج: طلاق رجعی والی عورت کے بچے کا نسب دو سال یا اس سے زیادہ کی مدت کے اندر اس وقت تک ثابت ہو سکتا ہے جب تک کہ عورت عدت کے ختم ہونے کا اقرار نہ کرلے نیز اگر دو سال سے کم میں بچے کو لے کر آئے تب بھی بچے کا نسب ثابت ہو جائے گا اور عورت بائنہ ہو جائیگی۔

س: والمبتوتۃ یثبت نسب ولدھا۔
مطلقہ بائنہ والی عورت کے بچے کے نسب کب تک ثابت ہو سکتا ہے

ج: بائنہ عورت اگر بچے کو دو سال سے کم کی مدت میں لے کر آتی ہے تو نسب ثابت ہے اور اگر میاں بیوی میں جدائی والے دن سے لے کر عورت پورے دو سال کے میں بچے کو لے کر آئیگی تو نسب ثابت نہیں ہوگا اگر دعوی کرے شوہر کے بچہ میرا ہے تو نسب ثابت ہے

س: متوفی عنہا کے بچے کا نسب کب ثابت ہوگا؟

ج: شوہر کی وفات سے لے کر دو سال کے اندر اندر اگر عورت بچہ لے کر آئے تو نسب ثابت ہے۔
(2) اور اگر چھ مہینے سے کم میں بچہ لے کر آئی اور عدت کے ختم ہونے کا اقرار بھی کرے تب بھی نسب ثابت ہے

س: لم یثبت نسبه عند ابی حنیفة رحمه الله تعالیٰ
ہ ثبوت نسب کے کتنے طریقے ہیں بیان کریں؟

ج: ثبوت نسب کے تین طریقے ہیں
(1) بچے کی ولادت پر دو مرد گواہی دے یا ایک مرد
اور دو عورتیں گواہی دیں
(2) عورت کا حمل ظاہر ہو (مشہور ہو) .
(3) شوہر بچے کا اعتراف کرے .

س:

کتاب النفقات

س: نفقہ کی تعریف بیان کریں؟
ج: زوجیت قرابت اور ملکیت کی وجہ سے انسان پر جو خرچ لازم ہوتا ہے اُسے نفقہ کہتے ہیں

س: مرد پر عورت کا نفقہ کب لازم ہے اور کب لازم نہیں ہوگا؟
ج: جب عورت اپنے آپ کو مرد کے سپرد کردے تو اب مرد پر اس کا نفقہ ہے اور اگر مرد چھوٹا ہو اور عورت بڑی ہو اور مرد وطی کی قدرت نہ رکھتا ہو اور جب مرد نے طلاق رجعی دی عورت کو یا طلاق بائنہ تو اب ان صورتوں میں مرد پر نفقہ ہے اور اگر عورت اپنے آپ کو سپرد کرنے سے منع کرے یا شوہر کی نافرمانی کرے یا عورت چھوٹی ہو جس سے نفع نہ حاصل ہو اور ہر فرقت جو عورت کی طرف سے ہو عورت کی نافرمانی کے سبب سے تو ان تمام صورتوں میں عورت کے لیے نفقہ نہیں ہے۔

س: و اذا غاب الرجل وله مال فی ید رجل
مفقود الخبر کے مال میں نفقہ کی کیا صورت ہے؟

ج: جب مرد غائب ہو اور اس کا مال کسی غیر مرد کے ہاتھ میں ہو اور وہ اعتراف بھی کرے اس مال کا تو قاضی فرض کر دیگا اس مرد کے مال سے نفقہ غائب مرد کی عورت اور اس کے چھوٹے بچوں کے لئے اور ماں باپ کے لئے اور وہ دیگا مال کو بطور کفالت۔

Scanned by CamScanner

س: واذا مرضت مرضة لم ینفق الزوج علیها
اگر ایک عرصہ تک مرد عورت کا خرچہ نہ اٹھائے تو کیا حکم ہے؟

ج: اور عورت مطالبہ کرتی اس سے تو نہیں ہے اس کے لئے مگر کہ قاضی فرض کرے اس کے لئے نفقہ یا عورت صلح کرے شوہر سے کسی مقدار پر تو پورا کیا جائیگا اس کے لئے نفقہ کو. اگر شوہر مر جائے تو اس کے مرنے کے بعد نفقہ کو پورا کیا جائیگا اور جو مہینے گزر گئے تو نفقہ ساقط ہو جائے گا.

س: ونفقة الاولاد الصغار علی الاب.
نابالغ بچے کا نفقہ کس پر واجب ہے؟

ج: نابالغ بچے کا نفقہ بچے کے باپ پر ہے اگرچہ وہ اس کے دین سے نہ ہو.

س: واذا وقعت الفرقة بين الزوجين فالامُّ احقُّ بالولد؟
میاں بیوی جب جدا ہوں تو ان کے درمیان بچے کی پرورش کا حق کس کا ہے

ج: جب میاں بیوی کے درمیان جدائیگی ہو تو زیادہ حقدار ماں ہے پھر ماں کی ماں اگر ماں کی ماں نہ ہو تو باپ کی ماں زیادہ حقدار ہے اس کی بہنوں سے تو اگر نہ ہو بچے کی دادی تو اب زیادہ حقدار ہے بچے کی بہن اس کی پھوپھی سے اور اس کی خالاسے اور مقدم کیا جائیگا سگی بہن کو اور وہ نہ ہو تو باپ شریک بہن کو

ورنہ ہو تو ماں شریک بہن کو پھر خالاؤں کو پھر پھوپھیوں سے
پھر مقدم کیا جائیگا پھر سگی خالائیں اور ورنہ ہو تو پھر باپ
شریک پھوپھی ورنہ ہو تو باپ شریک پھوپھی.

س: بچے کی پرورش کا حق کب تک ہے؟

ج: بچے کی پرورش کا حق جب تک ہے کہ وہ خود سے
نہ کھا سکتا ہو نہ پہن سکتا ہو نہ استنجا کر سکتا ہو جب
وہ یہ سب کچھ کرنے لگ جائیگا تو پرورش کا حق ختم
ہو جائیگا اور لڑکی حیض کو پہنچ جائے اور لونڈی حد
شہوت کو پہنچ جائے تو پرورش کا حق ختم ہو جائیگا.

س: والنفقة واجبة لكل ذی رحم محرم.
عبارت میں ذو رحم لوگوں سے کون مراد ہے؟

ج: جن ذو رحم کا نفقہ واجب ہے وہ یا تو نابالغ فقیر ہو
یا بالغ فقیر عورت ہو یا بالغ مرد ہاتھ پاؤں سے معذور
ہو یا بالغ فقیر اندھا ہو تو جس طرح میراث میں
ان کا حصہ بنتا ہے اسی طرح ان کے لئے نفقہ لازم ہوگا.

کتاب الجنایات

س: جنایات کی تعریف کریں؟

ج: جنایات اس فعل حرام کو کہتے ہیں جس کا اثر جان یا مال پر پڑے۔

س: القتل علی خمسۃ اوجہ
قتل کی کتنی قسمیں ہیں؟ مع تعریف بیان کریں؟

ج: قتل پانچ قسموں پر ہے
(1) قتل عمد (2) قتل شبہ عمد (3) قتل خطاء (4) جو قائم مقام ہو خطاء کے (5) قتل سبب۔

(قتل عمد) جس کو مارا گیا ہو ہتھیار کے ساتھ یا جو اس کے قائم مقام ہو جس سے ٹکڑے ہو جائے یا دھاری دار لکڑی سے یا نوکیلے پتھر سے اور ثابت ہوگا اس گناہ سے قصاص مگر یہ کہ معاف کر دے اس کے گھر والے اور نہیں ہے کوئی کفارہ۔

(قتل شبہ عمد) شبہ عمد امام اعظم ابو حنیفہ رحمہ اللہ تعالی فرماتے کہ مارا جائے اس ایسی چیز سے جو ہتھیار نہ ہو اور نہ اس کے قائم مقام چیز سے صاحبین فرماتے ہیں جب مارا اس کو بڑے پتھر سے یا بڑی لکڑی کا تو وہ عمد ہے اور امام اعظم کے نزدیک نہیں ہے (شبہ عمد) کہ جان بوجھ کے مارا اس کو جس سے قتل نہ کیا جاتا ہو عام طور پر اور ثابت ہو گئے دونوں قول اس کے گناہ پر اور اس پر کفارہ ہوگا اور نہیں ہے اس پر قصاص اور دیت مغلظہ عاقلہ پر ہے۔

Scanned by CamScanner

(قتل خطأ)

خطاء کی دو قسمیں ہے

(خطأ فی القصد) کہ وہ تیر پھینکے کسی جگہ وہ گمان بھی کرے شکار تھا تو وہ آدمی ہو تو یہ قتل خطأ کے قصد ہے ۔

(خطأ فی الفعل)

کہ وہ تیر کو پھینکے زمین اور اس میں پائے آدمی کو لگ ثابت ہوگا اس پر کفارہ اور دیت ہوگی عاقلہ پر اور وہ گناہ گار نہیں ہوگا اس میں

(جو قائم مقام ہو خطاء کے) سونے والے کی مثال کہ وہ کروٹ لے اور گر جائے مرد پر اور وہ ھلاک ہو جائے تو اس پر حاکم خطاء کا حکم لگائے گا ۔

(قتل سبب) کہ کوئی کنواں یا پتھر رکھا غیر کی ملک میں اس میں جان چلی گئی تو واجب ہوگا اس پر قصاص اور دیت اور نہیں ہے کفارہ اس پر ۔

س: قصاصاً کس کو کس کے بدلے قتل کر دیتے ہے اور کس کو نہیں ؟

ج: قتل کیا جائیگا آزاد کو آزاد کے بدلے آزاد کو غلام کے بدلے غلام کو آزاد کے بدلے غلام کو غلام کے بدلے مسلمان کو ذمی کے بدلے اور نہیں قتل کیا جائیگا مسلمان کو مستامن کے بدلے

Scanned by CamScanner

(یعنی جس کو اصل دیا گیا ہو) اور قتل کیا جائیگا مرد کو عورت کے لڑکی عورت یا چھوٹی عورت کے بدلے اور صحیح کو اندھے لنگڑے کے بدلے اور قتل نہیں کیا جائیگا مرد کو بیٹے کے بدلے اور نہ ہی آقا کو غلام کے بدلے اور نہ ہی آقا کے مدبر کے بدلے اور نہ ہی مکاتب آقا کے بدلے مکاتب کے اور نہ ہی آقا کے بدلے غلام کے بیٹے کے .

س: قاطع مقطوع میں اگر کسی کے ہاتھ بڑے ہوں اور چھوٹے ہو تو برابری کس طرح ہو گی؟

ج: جس نے کاٹا کسی مرد کا ہاتھ جان بوجھ کر کہنی سے کاٹا جائیگا اس کاٹنے والے کے ہاتھ کو اگرچہ اس کا ہاتھ بڑا ہو مقطوع کے ہاتھ سے اور اسی طرح ٹانگ اور ناک کا نرم حصہ اور کان کو اور جب ہو مقطوع کے ساتھ صحیح ہو اور قاطع کے ہاتھ شل ہو یا نقص ہو اس کی انگلیوں میں تو مقطوع کو اختیار ہے کہ وہ اس کا عیب دار ہاتھ کٹوا لے چاہے تو اس کے لئے کچھ نہیں ہوگا اور چاہے تو دیت لے لے پوری کی پوری.

س: وفی السن القصاص؟
مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں؟

ج: ہڈی اور دانت میں کا قصاص نہیں ہے اور نہ ہی اعضاء میں شبہ عمد کے طور پر (یعنی کسی کے اعضاء کو شبہ عمد کے طور پر کاٹ دیا جائے تو قصاص نہیں ہوگا) اور ہر ایسے زخم میں قصاص واجب ہوگا جس میں برابری کرنا ممکن ہو.

Scanned by CamScanner

س: قصاص کے ساقط ہونے کی صورتیں بیان کریں؟

ج: قصاص ساقط ہونے کی تین صورتیں ہیں
(1) قاتل مقتول کے اولیاء سے مال پر صلح کر لے تو۔
(2) مقتول کے اولیاء میں سے کوئی ایک فرد معاف کر دے یا اپنے حصہ سے صلح کرے کسی عوض پر تو باقیوں سے بھی قصاص کا حق ساقط ہو جائیگا۔
(3) جن پر قصاص لازم تھا وہی مر جائے تو قصاص ساقط ہو جائیگا۔

کتاب الدّیت

س) دیت کی لغوی اور اصطلاحی تعریف بیان کریں؟

ج) لغوی معنی: خون بہانا اور
اصطلاحی معنی: دیت اس مال کو کہتے ہے جو نفس کے بدلے میں ہو۔

س: بطور دیت کتنی چیزیں دے سکتے ہیں؟

ج: تین چیزیں دیت میں دے سکتے ہے۔
(1) سو اونٹ (2) ایک ہزار دینار (سونا) (3) دس ہزار درھم (چاندی)۔

س: شبہ عمد کی دیت میں دیئے جانے والے اونٹوں کی وضاحت کریں؟

ج: شبہ عمد کی دیت میں چار طرح کی عمر کے اونٹ دیئے جائنگے (1) بنت مخاض پچیس یعنی جو ایک سال کے ہوئے ہو (2) بنت لبون پچیس کہ جو دو سال کے ہو چکے ہو (3) حقہ پچیس (جو تین سال کے ہو چکے ہو (4) جذعہ پچیس کہ جو چار سال کے ہو چکے ہو۔

س: دیت مغلظہ کسے کہتے ہے؟

ج: وہ دیت جس میں خاص طور پر اونٹ دیئے جائے

بو.

س: قتل خطا کی دیت میں اونٹ دینے کی تفصیل بیان کریں؟

ج: قتل خطا کی دیت میں پانچ طرح کے اونٹ دیے جاتے ہیں (1) بیس بنت مخاض (2) بیس ابن مخاض (3) بیس بنت لبون (4) بیس حقہ (5) بیس جذعہ

س: صاحبین کے نزدیک ان تین کے علاوہ اور کس سے دیت دے سکتے ہیں؟

ج: صاحبین کے نزدیک ان تین کے علاوہ گائے بکری اور کپڑوں کے ذریعے سے دیت دی جاسکتی ہے جبکہ گائے دو سو بکریاں ایک ہزار اور دو سو سوٹ ہے دیت میں.

س: زبان، ذکر، نتھنوں، آنکھیں، ہاتھ، ٹانگیں، کان، ہونٹ، انثیین (خصیے)، پستان، آنکھوں کے کنارے اور ہاتھ، پاؤں کی انگلیوں میں کتنی دیت ہے.

ج: جسم کا ہر وہ عضو جو منفرد ہو اس کی منفعت کے ختم ہونے پر پوری دیت دے گے
اور وہ عضو جو دو ہو تو ان میں سے ایک کے ضائع کرنے پر نصف دیت ہوگی اور دونوں کے [illegible] ضائع کرنے پر [illegible] پوری دیت دی جائیگی.
اسی طرح ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں سے ایک کو

ضائع کرنے پر دس اونٹ اور دو پر بیس اونٹ
وعلی ھذا القیاس .
نیز ایک انگلی میں تین جوڑ ہوتے ہیں ایک کے ضائع کرنے پر تین اونٹ اور دو پر چھ اونٹ جبکہ پوری انگلی پر دس اونٹ ہے اور جس میں دو جوڑ ہے تو ایک کے ضائع کرنے پر پانچ اونٹ اور دو کے ضائع کرنے دس اونٹ

س: دانت اور داڑھ میں کتنی دیت ہے؟

ج: ایک کے بدلے میں پانچ اونٹ ہے۔

س: پیٹ کے زخم میں کتنی دیت ہے؟

ج: پیٹ کے زخم تہائی دیت اور اگر آر پار ہے زخم تو دو تہائی دیت ہے

س: ومن شج رجلاً فالتحمت الجراحۃ؟
مذکورہ مسئلے کی وضاحت اس طرح کریں کہ اختلاف واضح ہو جائے؟

ج: جس نے کسی مرد کو مارا صحیح ہو گیا اس کا زخم اور باقی نہ ہوا اس کا اثر اور بال اگ گئے تو ساقط ہو جائیگی دیت امام اعظم کے نزدیک اور امام ابو یوسف

فرماتے ہیں کہ تکلیف کی دیت ہوگی اور امام محمدؒ فرماتے ہیں اس سے طبیب کی اجرت لی جائیگی کیونکہ زخم بھرا اور قصاص نہیں ہے اسلئے کہ یہاں تک کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

س: کن صورتوں میں دیت قاتل کے مال سے دی جائے گی؟

ج: تین صورتیں ہیں کہ جن میں قاتل کے مال سے دیت دی جائے گی (1) ہر وہ عمد جس میں قصاص کسی شبہ کی وجہ سے ساقط ہو تو دیت قاتل کے مال سے دی جائیگی
(2) ہر وہ دیت کہ جو صلح اور اقرار کی وجہ سے واجب ہوئی ہو تو وہ قاتل کے مال سے ادا کی جائیگی۔
(3) ہر وہ جنایت جو قاتل کے اعتراف کی وجہ سے ہو وہ بھی قاتل کے مال سے ادا کی جائیگی

س: اذا ضرب رجلٌ بطن امرأةٍ فالقت جنینًا۔ مذکورہ عبارت کی وضاحت کریں؟

ج: مذکورہ عبارت میں مختلف صورتیں ہیں۔
(1) اگر بچہ چار مہینے دس دن سے پہلے گرا دیا (یعنی روح پڑنے سے پہلے) تو اس صورت میں دسویں حصہ کا تاوان ہوگا (یا پانچ اونٹ، پچاس دینار، پانچ سو درہم)۔
(2) اور اگر بچے میں روح پڑنے کے بعد اسے گرا دیا تو پوری دیت ہوگی اور اگر بچے کے ساتھ ماں بھی

مر جائے تو پوری دیت اور دسویں حصے کا آتا ہے۔

نیز پہلے عورت مر جائے پھر بچہ مر جائے تو جنین

(نوٹ) غرہ کی تعریف: دیت کے دسویں حصے کے آدھے کو کہتے ہیں (یعنی پانچ اونٹ)۔

Scanned by CamScanner

باب القسامۃ

س: قسامت کی تعریف کریں؟

ج: جب پائی جائے لاش کسی محلے میں اور نہ جانتا ہو اس کو کس نے قتل کیا ہے تو اس محلے کے رہنے والے پچاس مردوں پر قسم ہے۔

س: قسامت کی مختصر وضاحت کریں؟

ج: جس محلے میں لاش پائی جاتی ہے اس محلے کے پچاس مرد اس طرح قسم کھائیں گے اللہ کی قسم ہم نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ ہی ہم اس کے قاتل کو جانتے اور اگر محلے میں پورے پچاس مرد نہ ہوں تو دوبارہ قسم کھلوائی جائے گی یہاں تک کہ پورے پچاس ہو جائیں اور اگر کوئی انکار کرے قسم سے تو قاضی اس کو قید کرے گا یہاں تک قسم کھائے۔

س: کن لوگوں پر قسامت نہیں ہے

ج: بچے مجنون عورتیں غلام کے قسامت میں شامل نہیں

س: کن صورتوں قسامت نہیں ہے؟

ج: اگر میت پر کوئی نشان موجود نہیں ہے اسی طرح ناک منہ اور دبر سے خون نکلے پر قسامت نہیں ہے اگر میت جامع مسجد یا بڑی سڑک (روڈ)

Scanned by CamScanner

ہو تو قسامت نہیں ہے۔

س: قسامت کب ساقط ہو گئی؟

ج: اگر ولی محلے والوں میں سے کسی ایک معین پر قتل کا دعویٰ کیا تو قسامت سب سے ساقط ہو جائے گی۔

Scanned by CamScanner

کتاب الزنا

س: حدود کی لغوی اور اصطلاحی تعریف بیان کریں؟

ج: حدود کا لغوی معنی: روکنا
اصطلاحی معنی: وہ سزا جو شارع کی جانب سے مقرر شدہ ہو اور اسکا اجراء بطور حق اللہ ہوتا ہے۔

س: ثبوت زنا کے کتنے طریقے ہیں

ج: زنا کا ثبوت دو طریقوں سے ہوتا ہے گواہوں سے اور زانی کے اقرار سے نیز زنا کے ثبوت کے لئے چار گواہوں کا ہونا ضروری ہے۔

س: قاضی گواہوں سے کس طرح کے سوال کرے گا؟

ج: قاضی اس طرح سوال کریگا زنا کیا ہے. زنا کیسے ہوتا ہے. زنا کہاں ہوا. زنا کب ہوا اور کس کے ساتھ ہوا گواہ ان سوالوں کے جوابات دینے کے بعد یہ کہیں گے ہم نے اسے دیکھا اس عورت کی فرج میں وطی کرتے ہوئے اس طرح جیسے سلائی سرمہ دانی میں.

س: اقرار کی تعریف کریں

ج: عاقل بالغ شخص خود اقرار کرے زنا کو چار مرتبہ اقرار کی چار مجلسوں میں اور نیز اقرار کرنے والے سے بھی وہی سوالات کریگا جو

Scanned by CamScanner

گواہوں سے ہوتی ہے۔

س: رجم کا طریقہ بیان کریں؟

ج: اگر ہو زانی شادی شدہ تو اس کو رجم کیا جائیگا پھر کے ساتھ یہاں تک کہ وہ مر جائے قاضی اس کو لے کر جائیگا کھلی زمین میں اور رجم شروع کریگا گواہوں کے ساتھ، پھر خود رجم کریگا پھر لوگ تو اگر گواہ انکار کرے گواہی سے تو حد ساقط ہو جائے گی اور اگر زانی خود اقرار کرے تو شروع کریگا قاضی رجم کو پھر لوگ اور اس کو غسل دیا جائیگا اور کفن بھی۔ نیز حد قائم کرتے وقت زائد کپڑے اتروائے جائیں۔

س: سقوط حد صورتیں بیان کریں؟

ج: سقوط حد کی مختلف صورتیں ہیں

(1) جب گواہ رجم کرنے سے انکار کرے۔

(2) گواہوں میں سے کوئی ایک فیصلہ ہو جانے کے بعد اور رجم سے پہلے رجوع کرے تو حد ساقط ہو جائے گی۔

(3) کوئی شبہ پیدا ہو جائے جیسے کسی ایسی عورت سے نکاح کرے وطی کرنا کہ جس سے نکاح حلال نہیں تھا تو حد ساقط ہو جائیگی۔

Scanned by CamScanner

س: غیر شادی شدہ کے لئے زنا کی کیا حد ہے؟

ج: غیر شادی اگر آزاد ہے تو زانی کو ۱۰۰ سو کوڑے لگیں اور اگر زانی غیر شادی شدہ غلام ہو تو پچاس کوڑے لگیں گے۔

س: احصان کی تعریف قدوری کی روشنی میں کریں؟

ج: مرد آزاد عاقل بالغ مسلمان ہو اور کسی عورت سے نکاح صحیح کیا ہوا اور دخول بھی ہوا ہو۔

س: اگر زانیہ حاملہ ہو تو اس پر کوڑے یا رجم کس طرح کریں گے۔

ج: اگر زانیہ حاملہ ہو تو وضع حمل ہونے تک حد نہیں لگائی گئی اور اگر اس کی حد کوڑے لگانا ہو تو عورت کے نفاس سے فارغ ہونے تک کوڑے نہیں لگائے گئے

س: کتنی طرح کے لوگوں پر حد نہیں ہے۔

ج: اس کی مختلف صورتیں
(1) جو عورت پچھلے مقام میں وطی کرے۔
(2) جو قوم لوط والا عمل کرے۔

(3) جو جانوروں پر فعل کرے۔

(4) جو دارالحرب میں وطی کرے۔

(5) جو باغیوں کے شہر میں زنا کرے پھر دارالاسلام کی طرف آجائے تو ان لوگوں پر زنا کی حد نافذ نہیں ہوگی۔

حدِ قذف کا بیان

س: حدِ قذف کی تعریف کریں؟

ج: جب کوئی پاک دامن مرد یا پاک عورت کو زنا کی تہمت لگائیں اور مقذوف حد کا مطالبہ بھی کرے تو حد

س: مقذوف کے علاوہ کون حد قذف کا مطالبہ کر سکتا ہے؟

ج: جس کے نسب میں خرابی لازم آئے اس پر تہمت لگانے کی وجہ سے تو وہ شخص حد قذف کا مطالبہ کر سکتا ہے

س: جو غیر کے نسب کی نفی کرے یا ماں باپ میں سے کسی ایک کو زانیہ کہے تو کیا حکم ہے؟

ج: جو کسی غیر کے نسب کی نفی کرے یا ماں باپ میں سے کسی ایک کو زانیہ کہے تو اس صورت میں مقذوف کو اور اس کی اولاد کو حد قذف کا مطالبہ کرنے کا حق حاصل ہے۔

س: اگر کوئی شخص کسی فاسق کافر یا خبیث گدھا یا خنزیر کہے تو کیا حکم ہے؟

ج: اگر فاسق کافر یا خبیث کہا تو قاضی تعزیر کا حکم کریگا اور اگر گدھا یا خنزیر کہا تو تعزیر نہیں

Scanned by CamScanner

لگ گئی انہیں بطور تعزیر تین کوڑے کم سے کم لگائیں جائیں گے اور زیادہ سے زیادہ انتالیس (39) کوڑے لگائے جائیں گے۔

س: حرف کا حکم بیان کریں۔

ج: قاذف پر اگر حد لگا دی جائے تو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے اس کی گواہی مردود شہادہ ہو جائے گی۔

کتاب السرقہ

س: چوری کی تعریف بیان کریں؟

ج: عاقل بالغ شخص دس درھم یا اس سے زیادہ کی چیز محفوظ مقام چوری کرے۔

س: حد سرقہ کب لگے گی؟

ج: جب دو چیزوں میں سے کوئی ایک پائی جائے تو حد چوری کی حد لگے گی۔
(1) چوری کرنے والا خود اقرار کرے۔
(2) چوری کردہ گواہ گواہی دے دے۔

س: کن چیزوں میں قطع نہیں ہے؟
ج: اس کی مختلف صورتیں ہیں
(1) جو چیزیں دارالسلام میں مباح ہے ان کے اٹھانے پر قطع نہیں جیسے کہ لکڑی گھاس مچھلی وغیرہ۔
(2) جو چیزیں جلد خراب ہو جاتی ہے ان میں بھی قطع نہیں جیسے کہ تازہ میوے دودھ گوشت پھلوں کے درخت وغیرہ (3) اور بد مست کرنے والے مشروبات میں بھی قطع نہیں ہیں۔
(4) آلات موسیقی کے چرانے پر بھی قطع نہیں
(5) جوئے کے آلات چرانے پر بھی قطع نہیں۔

Scanned by CamScanner

(6) قرآن پاک اور صلیب جو کہ سونے چاندی سے جڑی ہو اس میں بھی قطع نہیں
(7) آزاد نابالغ بچے کے چورانے پر بھی قطع نہیں
(8) لوٹنے اور چھیننے کے چورانے پر بھی

س: کتنے طرح کے لوگوں پر حد سرقہ نہیں لگایا ہے؟
ج: متعدد لوگوں پر حد سرقہ نہیں لگایا ہے۔
(1) دھوکے باز (2) کفن چور (3) دھوکا دے کر چیزیں لینے والا (4) اچکا لینے والا (5) بیت المال سے چورانے والا (6) شراکت کے مال سے چوری کرنے والا (7) والدین کے مال سے چوری کرنے والا یا اپنی اولاد اور ذی رحم محرم کے مال سے چورانے والا (8) زوجین میں سے کسی ایک کا دوسرے کے مال سے چورانا۔

س: چوری کی حد کا طریقہ بیان
ج: کاٹا جائیگا چور کا سیدھا ہاتھ گٹے تک۔ پھر اگر دوسری مرتبہ چوری کرنے پر الٹی ٹانگ کاٹی جائیگی تیسری مرتبہ میں قید کر دیا جائیگا اور اگر دوبارہ چوری کی تو اس کے الٹے ہاتھ کو شل کر دیا جائیگا۔

س:

کتاب الأضحیہ

س: قربانی کی تعریف کریں نیز کتنے جانوروں پر قربانی ہے اور ان کی عمر بیان کریں؟

ج: قربانی ہر آزاد مسلمان مقیم غنی پر واجب ہے کہ وہ ذبح کرے اپنی طرف سے

س: قربانی کس پر واجب نہیں ہیں؟

ج: قربانی فقیر اور مسافر پر واجب نہیں ہے۔

س: قربانی کا مکمل وقت بیان کریں؟

ج: قربانی عید کے تین دنوں تک کرنا جائز ہے ایک دن یوم نحر کا دو دن اس کے بعد کے پھر قربانی کا وقت یوم نحر کے دن طلوع فجر سے شروع ہو جاتا ہے شہر والے امام کے عید کی نماز پڑھنے کے بعد کر سکتے ہیں اور گاؤں دیہات کے لوگ طلوع فجر کے بعد کر سکتے ہیں۔

س: کون سے جانوروں کی قربانی نہیں ہو سکتی۔

ج: نابینا کانے (یعنی ایک آنکھ والا) لنگڑا

Scanned by CamScanner

اور جو قربان گاہ تک چل کر نہ جا سکے اور لاغر
جس کا کوئی کان یا دم کٹی ہوئی ہو یا اکثر کٹا ہوا ہو۔

س: کن جانوروں کی قربانی جائز ہے؟
ج: (1) جس کی دم یا کان کا اکثر حصہ کٹا ہو۔
(2) جس کے سینگ نہ ہو (3) اور خصی (4) خارشی
(5) جس میں دھوکا فلاں پاگل پن ہو (6) گائے بکری
اونٹ (7) بھیڑ کا دو بچہ جو دور سے دیکھنے میں ایک سال
کا لگتا ہے

کتاب الایمان

س: قسم کتنی قسمیں ہیں تعریف بیان کریں مع احکام بیان کریں؟

جواب: قسم کی تین قسمیں ہیں ① یمین غموس
② یمین لغو ③ یمین منعقدہ

یمین غموس کی تعریف:
الحلف علی امر ماضٍ یتعمّد الکذب فیہ
ماضی کے کسی کام پر قسم کھانا جو قصداً جھوٹ مشتمل ہو

یمین غموس کا حکم:
حالف گنہگار ہوگا اور توبہ استغفار کرے جبکہ کفارہ نہیں ہے

یمین منعقدہ کی تعریف:-
مستقبل میں کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر قسم کھائے
الحلف علی الامر المستقبل أن یفعله أو لا یفعله

یمین منعقدہ کا حکم:
قسم کھانے والا جب اپنی قسم توڑیگا تو کفارہ دینا پڑیگا

یمین لغو کی تعریف:
ماضی کے کسی کام پر یہ گمان کرتے ہوئے قسم کھانا کہ وہ ایسا ہی جیسا کہ وہ کہہ رہا ہے

یمین لغو کا حکم:
اللہ تبارک و تعالیٰ یمین لغو کھانے والے سے مواخذہ نہیں فرمائے گا

Scanned by CamScanner

سوال: کس قسم معتبر ہے

جواب: اللہ عزوجل اور اس کی صفات ذاتیہ کی قسم کھانا مثلاً اللہ عزوجل کی عزت وجلال کی قسم، رحمن ورحیم کی قسم کھانا معتبر ہے جبکہ غیر اللہ (قرآن، کعبہ اور نبی علیہ الصلوۃ والسلام) کی قسم معتبر نہیں

سوال: قسم کفارہ مکمل بیان کریں

جواب: ترتیب کے ساتھ قسم کا کفارہ یہ ہے کہ ① غلام آزاد کرنا ② دس مساکین کو کپڑے پہنانا ③ دس مساکین کو کھانا کھلانا ④ اگر ان تینوں پر قدرت نہ رکھتا ہو تو 3 دن کا روزہ لگاتار رکھنا

تفصیل

کفارہ ظہار میں غلام آزاد کرنے کی جو تفصیل ہے وہی یہاں بھی ہے ہر مسکین کو کم سے کم اتنا کپڑا دیا جائے جس میں نماز ہو جائے۔ کھانے کفارہ ظہار میں جس طرح کی تفصیل ہے وہ ہی یہاں بھی ہے

سوال: محال کاموں پر قسم کھانے کا کیا حکم ہے

جواب: وَمَنْ حلف لَيَصْعَدَنَّ السماء او لَيُقَلِّبَنَّ هذا الحجر ذهبًا
محال کاموں کے متعلق قسم کھانے سے وہ منعقد ہو جائے گی اور قسم کھاتے ہی حانث بھی ہو جائے گا

Scanned by CamScanner

کتاب الدعویٰ

سوال: مدعی و مدعی علیہ اور ملک مطلق کی تعریف کریں؟

جواب: مدعی کی تعریف: وہ ہوتا ہے جسے خصومت پر مجبور نہ کیا جا سکا

مدعی علیہ: جسے خصومت پر مجبور کیا جائے۔

ملک مطلق کی تعریف: کسی شئی پر ملکِ مطلق کا دعویٰ ہو اور ثبوت نہ ہو

سوال: دعویٰ کا طریقہ بیان کریں

جواب: دعویٰ اگر منقولی چیز میں ہے اور وہ مدعی علیہ کے قبضہ میں موجود ہو تو اُسے قاضی کے پاس پیش کرے اور اُس کی جنس نوعیت و مقدار بیان کرے تاکہ گواہ اشارہ کر کے بتا سکیں۔

اور اگر وہ چیز موجود نہ ہو تو اُس کی قیمت بیان کرے نیز اگر دعویٰ غیر منقولی چیز میں ہو تو کس کے قبضہ میں ہے یہ بیان کرے

اب اگر دعویٰ درست ثابت ہو جائے تو قاضی مدعی علیہ سے سوالات کرے گا اُس چیز کے متعلق پھر مدعی علیہ اگر اعتراف کرتا ہے تو قاضی فیصلہ مدعی کے حق میں کر دے اور اگر وہ انکار کر دے تو مدعی سے گواہ کا مطالبہ کریگا

اگر مدعی گواہ لے آئے اور گواہی درست ثابت ہو جائے تو فیصلہ مدعی کے حق میں کریں گے اور

اگر گواہ پیش نہ کر سکے مدعی تو قاضی مدعی علیہ سے قسم کھلوائے گا اور قسم کھاتے ہی مدعی علیہ بری ہو جائے گا اور اگر انکار کریگا تو قاضی فیصلہ مدعی کے حق میں کر دیگا

سوال: مدعی علیہ سے کب قسم نہیں کھلوائیں گے؟

جواب: مدعی علیہ کے پاس گواہ ہوں اور مدعی کے پاس کوئی ثبوت نہ ہو تو

Scanned by CamScanner

سوال: کتنی چیزیں ایسی ہیں جس میں قسم مدعی علیہ سے نہیں کھلوائی جاتی؟

جواب: امام اعظم علیہ الرحمہ کے نزدیک نو چیزیں ایسی ہیں جس میں منکر (مدعی علیہ) قسم نہیں کھائے گا اور وہ یہ ہیں

① نکاح ② طلاق کے بعد رجوع میں ③ ایلاء سے رجوع میں
④ غلام آزاد کرنے میں ⑤ امّ ولد باندی میں ⑥ نسب میں
⑦ ولاء میں ⑧ حدود میں ⑨ لعان میں

سوال: وَمَنْ ادَّعٰی قِصَاصًا علی غیرہ۔ مذکورہ عبارت میں نفس مسئلہ اور احناف کے اختلاف کو بیان کریں؟

جواب: اگر کوئی شخص جان سے کم میں قصاص کا دعویٰ کرے اور مدعی علیہ قسم کھانے سے انکار کر دے تو اس پر قصاص کا فیصلہ ہوگا جبکہ دعوی جان کا ہو اور مدعی علیہ قسم کھانے سے انکار کر دے تو مدعی علیہ کو قید کر دیں گے جب تک کہ وہ اقرار نہ کر لے یا قسم نہ کھائے یہ ہوا موقف امام اعظم علیہ الرحمہ کا ہے
صاحبین کے نزدیک دونوں صورتوں میں دیت ہوگی۔

سوال: دعوی کب ساقط ہوگا؟

جواب: مدعی یہ کہے کہ میں نے اسے فلاں کو بیچ دیا یا جس کے قبضہ میں چیز تھی وہ یہ کہے کہ میں اسے امانت رکھی ہے تو ان صورتوں میں دعوی ساقط ہو جائے گا۔

نوٹ: جس کا دعوی دلیل کے موافق ہو اس کے گواہ مقبول ہونگے

کتاب الشہادت

سوال: شہادت کی تعریف نیز گواہ کیلئے افضل کیا ہے
جواب: جب مدعی مطالبہ کرے گواہی کا تو گواہوں پر شہادت دینا فرض ہے اور شریعت میں کتمانِ شہادت کی گنجائش نہیں نیز گواہ کو اختیار ہے گواہی دینے اور چھپانے میں مگر افضل گواہی چھپانا ہے۔

سوال: الشہادۃ علی مراتب۔ مذکورہ عبارت کے تحت شہادت کی اقسام بیان کریں۔
جواب: شہادت کی 4 اقسام ہیں
① شہادت فی الزنا اس میں صرف 4 مردوں کی گواہی مقبول ہے
② بقیہ حدود و قصاص کی شہادت۔ اس میں بھی صرف دو مردوں کی گواہی مقبول ہے عورتوں کی نہیں
③ انکے علاوہ بقیہ حقوق میں دو مردوں کی یا ایک مرد اور دو عورتوں کی گواہی مقبول ہے چاہے مال ہو یا غیر مال
④ ولادت۔ بکارت۔ اور عورتوں کے وہ عیوب جس میں مرد مطلع نہیں ہو سکتا تو ایسی صورت میں صرف ایک عورت کی گواہی قبول کی جائے گی

سوال: الشاہد علی ضربین کے تحت گواہی کی اقسام بیان کریں
جواب: گواہی دو چیزوں پر دی جاتی ہے
① جس کا حکم بنفسہ ثابت ہو مثلاً بیع اقرار غصب اور قتل یعنی کوئی شخص بیع یا اقرار یا غصب یا قتل کے معاملات کو دیکھے یا سن لے اور اس پر گواہی دے
② جس کا حکم بنفسہ ثابت نہ ہو مثلاً گواہ پر گواہی دینا۔

Scanned by CamScanner

یعنی کوئی شخص کسی گواہ کو گواہی دیتے ہوئے سن لے اور اس پر گواہی دے پر جائز نہیں ہے

سوال : کن کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی ؟
جواب : ① اندھے ② غلام ③ محدود فی القذف ④ والدین کی اپنی اولاد کے حق میں ⑤ اولاد کی گواہی والدین کے حق میں اسی طرح دادا دادی نانا نانی ⑥ زوجین کی گواہی دوسرے کے حق میں ⑦ آقا کی گواہی غلام کے حق میں ⑧ کاروبار میں دو شریک کی گواہی دوسرے کے حق میں جس میں شرکت ہو ⑨ نوحہ کرنے کرنے والی ⑩ گانا گانے والی ⑪ شرابی کی جو بطور لہو ہو ⑫ پرندوں سے تماشہ کرنے کرانے والوں کی ⑬ سود کھانے والا ⑭ جوا کھیلنے والے کی ⑮ جو سلف کو گالی دیتا ہو اسکی گواہی قبول نہیں

سوال : کس کی گواہی قبول کی جائے گی ؟
جواب : ① اقلف ② خصی ③ ولد الزنا ④ جس کی گواہی دعوی کے مطابق ہو اس کی گواہی قبول کی جائے گی ⑤ جس اچھائی اسکی برائی پر غالب ہو اور وہ کبائر کے ارتکاب سے بھی بچتا ہو ⑥ ذمی کی گواہی ذمی کے خلاف مقبول ہے

Scanned by CamScanner